دَارُالافتاء

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الواحد زید مجدہم

○

بعض مساجد کے ہال میں شیشے لگے ہوتے ہیں اور صحن میں بھی نمازی ہوتے ہیں ہال کے شیشے بند ہونے کی صورت نمازی آگے سے گزرتے ہیں آیا شیشے کا سترہ ہوتا ہے یا نہیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب حامداً و مصلیاً

شفاف شیشے کی چادر سترہ نہیں ہے۔ سترہ کے لیے حاجب ہونا بھی ضروری یعنی وہ ایسا ہو جو پردہ کا کام کرے۔

۱۔ فی الصحیحین عنه علیه الصلوة والسلام اذا صلی احدکم الی شیئ یستره من الناس فاراد احد ان یجتاز بین یدیه فلیدفعه (حلبی ۳۲۹)

بخاری اور مسلم کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی ایسی شیئ کی طرف کو نماز پڑھے جو لوگوں سے اس کی اوٹ اور پردہ کر دے۔

۲۔ بحرالرائق میں ہے ولا بأس بترك السترة اذا امن المرور ولم یواجه الطریق لان اتخاذ السترة للحجاب عن المار ولا حاجة بها عند عدم المار۔

جب یہ اطمینان ہو کہ سامنے سے کوئی نہ گزرے گا اور سامنے راستہ بھی نہ ہو تو سترہ نہ لگانے میں کچھ حرج نہیں اس لیے کہ سترہ گزرنے والوں سے حجاب اور آڑ ہونے کی خاطر قائم کیا جاتا ہے اور جب کوئی گزرنے والا ہی نہ ہو تو حجاب اور سترہ کی کوئی ضرورت نہیں۔

قال العلامة الحلبی و یظهر ان الاولی اتخاذها فی هذا الحال وان لم یکره الترک لمقصود اخر وهو کف بصره عما وراء ها وجمع خاطره بربط الخیال (۱۸ ج ۲)

علّامہ حلبی (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں ظاہر یہ ہے کہ اس حالت میں بھی سترہ قائم کرنا بہتر ہے گو چھوڑ دینا مکروہ نہیں۔ اس لیے کہ سترہ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ نمازی کی نگاہ سترہ سے آگے نہ جانے پائے اور خیال کے سترہ کے ساتھ مربوط ہونے کی وجہ مجتمع رہے۔

مسجد میں شفاف شیشہ لگا ہو تو اس پر نیچے سے ڈیڑھ فٹ کی اونچائی تک کوئی کاغذ یا ٹیپ چپکا دی جائے تو پھر وہ سترہ کا کام دے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عبدالواحد غفرلہ

عُمدہ اور فینسی جِلد سازی کا عظیم مرکز

NBB

نفیس بُک بائنڈرز

ہمارے یہاں ڈائی دار اور لیمینیشن والی جلد بنانے کا کام انتہائی معیاری طور پر کیا جاتا ہے

نیز قرآن مجید کی اعلیٰ قسم کی بکس والی جلد بھی خوبصورت انداز میں بنائی جاتی ہے

مُناسب نرخ پر معیاری جلد سازی کے لئے رجوع فرمائیں

۱۶ ـ ٹیپ روڈ نزد گھوڑا ہسپتال لاہور ○ فون 7322408